

مٹوس اور تحقیقی کتابیں نہ وہ مصنفین کی طرف سے شائع کی جاتی ہیں۔ اور جو کتابیں عام معلومات کے سلسلہ میں داخل ہیں وہ مکتبہ برہان کی طرف سے شائع ہوتی ہیں۔ چنانچہ ابھی گذشتہ مہینہ میں مکتبہ برہان نے دو کتابیں شائع کی ہیں ایک ”شمنشاہیت“ اور دوسری ”بین الاقوامی سیاسی معلومات“ یہ دونوں کتابیں عام معلومات کے سلسلہ میں نہایت مفید ہیں۔ زبان اور انداز بیان قصداً بہت سہل اور آسان رکھا گیا ہے۔ اور ان کے مطالعہ سے ایک معمولی اردو خوان بھی ایسی قیمتی معلومات سے بہرہ اندوز ہو سکتا ہے جو متعدد انگریزی کتابوں کی ورق گردانی کے بعد ہی حاصل ہو سکتی ہیں۔ اُمید ہے کہ یہ سلسلہ مقبول ہو گا۔ اور ہم آئندہ بھی اس نوع کی اور کتابیں چھاپ سکیں گے۔

”دجی الٹی“ کے عنوان سے برہان میں جس مضمون کی اب تک چارسطیں شائع ہو چکی ہیں وہ اگرچہ ایک خاص مقصد سے لکھا گیا تھا، لیکن اس سلسلہ میں اب موضوع بحث کے اتنے گوشے سامنے آ گئے ہیں کہ برہان کے صفحات ان کی تفصیل و تشریح کے متحمل نہیں ہو سکتے، اس لیے ارادہ کیا گیا ہے کہ برہان میں اس سلسلہ کو ہمیں پختہ کر دیا جائے اور یہ تمام مباحث ایک مستقل کتاب کی صورت میں جمع کر دیے جائیں۔ خدانے چاہا تو یہ کتاب جلد شائع ہوگی جس میں صفات باری پر عموماً اور صفت کلام پر خصوصاً۔ اور دجی کی حقیقت، اُس کے انواع و اقسام اور دوسرے متعلقہ مسائل پر منظم گفتگو ہوگی۔

جیسا کہ غلام اسلام کے مقدمہ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ علماء و محدثین کی طرح کثرت سے ایسے آزاد کردہ غلام بھی ہیں، جنہوں نے اسلام کی بخشی ہوئی آزادی سے متمتع ہو کر دنیا میں شاندار حکومت و سلطنت کے فرائض انجام دیے۔ غلام اسلام کے سلسلہ میں ان سب کا ذکر ضروری تھا، لیکن اس کے لئے بھی ایک ضخیم کتاب کی ضرورت تھی، اور بعض دوسرے کاموں کی وجہ سے سردست اُس کی ہمت نہیں